# 89582 ـ بيوہ يا مطلقہ كا دوران عدت صراحتا منگنى كرنا جائز نہيں

**سوال**

ميرى پھوپھى كو اپنے خاوند سے عليحدہ ہوئے چار برس ہوئے ہيں اور طلاق كا معاملہ ابھى چل رہا ہے؛ اس كے ليے ايك نوجوان كا رشتہ آيا ہے؛ كيا اس كے ليے دوران عدت سورۃ فاتحہ پڑھنا اور اس كے ساتھ بغير خلوت كيے بيٹھنا جائز ہے ؟

**پسنديدہ جواب**

الحمد للہ.

اول:

آپ كے سوال سے ہم تو يہى سمجھيں ہيں كہ آپ كى پھوپھى كو ابھى طلاق نہيں ہوئى كيونكہ آپ نے لكھا ہے: " طلاق كا معاملہ چل رہا ہے " اس ليے اگر ايسا ہى تو پھر ابھى آپ كى پھوپھى تو اپنے خاوند كے نكاح ميں ہيں اور كسى دوسرے دوسرے كے ليے اس سے منگنى كرنا اور منگنى كا پيغام دينا جائز نہيں، اور نہ ہى كسى كے ليے جائز ہے كہ وہ اس سے اس پر متفق ہو كہ طلاق كے بعد وہ اس سے شادى كريگا؛ كيونكہ جب تك عملا طلاق نہ ہو جائے ايسا كرنا جائز نہيں.

دوم:

جب طلاق ہو جائے اور طلاق بھى رجعى ہو تو بھى دوران عدت كسى دوسرے شخص كے ليے عدت والى عورت سے منگنى كرنا يا اسے منگنى كا پيغام دينا اور اشارہ كنايہ ميں كہنا جائز نہيں؛ كيونكہ طلاق رجعى والى عورت ابھى تو اپنے خاوند كے ليے اس كى بيوى كے حكم ميں ہے؛ وہ جب چاہے دوران عدت اپنى بيوى سے رجوع كر سكتا ہے.

سوم:

ليكن اگر طلاق رجعى نہ ہو ( مثلا شرعا تين طلاق ہو چكى ہوں، يا پھر عورت كى جانب سے معاوضہ كے عوض ميں طلاق ہوئى ہو ) تو پھر دوران عدت صراحتا منگنى كا پيغام دينا اور منگنى كرنا جائز نہيں؛ ليكن ايسى عورت سے دوران عدت اشارہ كنايہ ميں بات ہو سكتى ہے؛ كيونكہ اللہ سبحانہ و تعالى كا فرمان ہے:

اور تم پر اس بات ميں كوئى گناہ نہيں جس كے ساتھ تم ان عورتوں كے پيغام نكاح كا اشارہ كرو، يا اپنے دلوں ميں

چھپائے رکھو البقرۃ ( 235 ).

یہ آیت عدت والی بیوہ عورت کے متعلق ہے، علماء کرام نے اسی پر قیاس کرتے ہوئے کہا ہے کہ جس عورت کو طلاق بائن ہو چکی ہو اور اس کے خاوند کو رجوع کا حق نہ رہا ہو تو وہ عورت بھی اس میں شامل ہوگی.

صراحت اور اشارہ کنایہ میں فرق یہ ہے کہ صراحت میں الفاظ شامل ہونگے جو نکاح کے معنی رکھتے ہوں مثلا میں تم نے سے نکاح کرنا چاہتا ہوں، یا میں تیرے ساتھ منگنی کرونگا اس طرح کے دوسرے الفاظ جو نکاح کے معانی میں ہوں.

اشارہ کنایہ کے الفاظ وہ ہیں جو شادی کے معانی بھی رکھیں اور دوسرے معنی بھی پائے جائیں، مثلا میں بیوی تلاش کر رہا ہوں.

یہ معلوم ہے کہ سورۃ الفاتحہ کی قرآت لوگ صریح خطبہ اور شمار کرتے ہیں، اس بنا پر کسی کے لیے بھی جائز نہیں کہ وہ آپ کی پھوپھی کو نکاح کا پیغام دے اور سورۃ الفاتحہ پڑھے اور عدت ختم ہونے سے پہلے اس کے ساتھ بیٹھے.

یہاں ایک تنبیہ یہ ہے کہ نکاح یا منگنی کے وقت سورۃ الفاتحہ پڑھنا سنت سے ثابت نہیں ہے.

مستقل فتوی کمیٹی کے علماء کرام سے درج ذیل سوال کیا گیا:

کیا عورت سے منگنی کرتے وقت سورۃ الفاتحہ پڑھنا بدعت ہے ؟

کمیٹی کے علماء کرام کا جواب تھا:

" عورت اور مرد کی منگنی یا عقد نکاح کے وقت سورۃ الفاتحہ پڑھنا بدعت ہے " انتہی

دیکھیں: فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء ( 19 / 146 ).

مزید تفصیل کے لیے آپ الشرح الممتع ( 10 / 124 ـ 125 ) اور الموسوعۃ الفقھیۃ ( 19 / 191 ) کا بھی مطالعہ کریں.

واللہ اعلم .